چاندی اور دیگر دھاتوں کی انگوٹھی پہننے کا حکم

ادارہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین وشرع مبین درج ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ:

ا:.....مردوں کے لیے چاندی کے علاوہ پیتل، اسٹیل، لوہا یا کسی بھی طرح کی اور دھات کی انگوٹھی پہننا کیسا ہے؟

۲:.....عورتیں' سونا، چاندی کے علاوہ کسی بھی دھات کا مصنوعی زیور پہن سکتی ہیں؟ اور مصنوعی زیور پہن کر نماز پڑھنے کا شرعی حکم کیسا ہے؟

۳:.....مردوں کے لیے چاندی کی انگوٹھی کتنی مقدار کی پہننا درست ہے؟ کونسے ہاتھ اور کونسی انگلی میں پہننا چاہئے؟ اور اُسے پہننا شرعاً کیا ہے؟

مستفتی: شیخ صلاح الدین، فیڈرل بی ایریا، کراچی

الجواب باسمہٖ تعالیٰ

ا:.....واضح رہے کہ مردوں کے لیے چاندی کے علاوہ پیتل، لوہا، اسٹیل یا کسی بھی طرح کی دھات کی بنی ہوئی انگوٹھی پہننا جائز نہیں ہے۔ حدیث شریف میں ہے:

''وعن بريدة أن النبي ﷺ قال لرجل عليه خاتم من شبه: مالي أجد منك ريح الأصنام؟ فطرحه، ثم جاء وعليه خاتم من حديد، فقال: مالي أرىٰ عليك حلية أهل النار؟ فطرحه، فقال: يا رسول الله! من أي شيئ أتخذه؟ قال: من ورق، ولاتتمه مثقالاً''۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب اللباس، باب الخاتم، ۲/۳۷۸، ط: قدیمی)

ترجمہ:.....''حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ (ایک دن) نبی کریم ﷺ نے ایک شخص سے جو پیتل کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھا، فرمایا کہ: مجھے کیا ہوا ہے کہ میں تم میں بتوں کی بُو پاتا ہوں؟ چنانچہ اس شخص نے آنحضرت ﷺ کی یہ ناگواری دیکھ کر اس انگوٹھی کو

اتار پھینک دیا، پھر (جب دوبارہ) وہ شخص آیا تو لوہے کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھا، آنحضرت ﷺ نے (اس کو دیکھ کر) فرمایا کہ: مجھے کیا ہوا ہے کہ میں تم پر دوزخیوں کا زیور دیکھ رہا ہوں؟ چنانچہ اس شخص نے اس انگوٹھی کو (بھی) اتار پھینک دیا اور عرض کیا کہ: یارسول اللہ! پھر میں کس چیز کی انگوٹھی بناؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چاندی کی اور وہ چاندی کی بھی پوری مثقال کی نہ ہو‘‘۔ (مظاہرحق جدید،۴/۱۸۷-۱۸۶، ط:دارالاشاعت)

فتاویٰ شامی میں ہے:

’’ولایتختم بغیرها کحجر وذهب وحدید وصفر ورصاص وزجاج وغیرها‘‘۔

وفی ردالمحتار:’’......فعلم أن التختم بالذهب والحدید والصفر حرام، وفی الجوهرة: والتختم بالحدید والصفر والنحاس والرصاص مکروه للرجال والنساء‘‘۔ (ردالمحتار، کتاب الحظر والإباحۃ،فصل فی اللبس،۶/۳۶۰-۳۵۹، ط:سعید)

۲:.....عورتوں کے لیے سونا، چاندی کے علاوہ کسی اور دھات کے زیورات پہننا جائز ہے، چاہے انہیں سونا یا چاندی کا پانی دیا گیا ہو یا نہیں، ہر حالت میں پہن سکتی ہیں۔لہٰذا مصنوعی زیور پہن کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، البتہ انگوٹھی صرف سونا، چاندی کی پہن سکتی ہیں۔فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

’’ولابأس بأن یتخذ خاتم حدید قد لوی علیه فضة أو ألبس بفضة حتی لایریٰ، کذا فی المحیط‘‘۔(الفتاویٰ الہندیۃ، کتاب الکراہیۃ،الباب العاشر،۵/۳۳۵،ط:رشیدیہ)

’’ولابأس للنساء بتعلیق الحرز فی شعورهن من صفر أو نحاس أو شبه أو حدید ونحوها للزینة والسوار منها‘‘۔(الفتاویٰ الہندیۃ، کتاب الکراہیۃ،الباب العشرون،۵/۳۵۹،ط:رشیدیہ)

۳:.....مردوں کے لیے بلاضرورت چاندی کی انگوٹھی پہننا مناسب نہیں، اگر کوئی پہنتا ہے تو اس کا وزن ایک مثقال (4.5 ماشہ یعنی 4.37 گرام) سے زائد نہ ہو، سیدھے اور الٹے دونوں ہاتھوں میں پہن سکتے ہیں، لیکن سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہننا زیادہ بہتر ہے۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

’’إنما یسن التختم بالفضة من یحتاج إلی الختم کسلطان أوقاض أو نحوه وعند عدم الحاجة الترک أفضل، کذا فی التمرتاشی‘‘۔

(الفتاویٰ الہندیۃ، کتاب الکراہیۃ،الباب العاشر،۵/۳۳۵، ط: رشیدیہ)

مرقاۃ المفاتیح میں ہے:

’’وقد أجمعوا علی جواز التختم فی الیمنیٰ وعلی جوازه فی الیسریٰ، واختلفوا فی أیهما أفضل، والصحیح فی مذهبنا أن الیمین أفضل، لأنه زینةٌ والیمین أشرف وأحق بالزینة والإکرام...... فیثبت ندبه فی الخنصر

وإليه جنح الشافعية والحنفية''۔ (مرقاۃ المفاتیح، کتاب اللباس، باب الخاتم، ۲۷۵/۸، ط: مکتبہ امدادیہ)

''البحرالرائق'' میں ہے:

''**ولايزيد وزنه على مثقال، لقوله –عليه الصلاة والسلام–: اتخذه من ورق، ولاتزده على مثقال**''۔ (البحرالرائق، کتاب الکراہیۃ، فصل فی اللبس، ۱۹۱/۸، ط: سعید)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد انعام الحق	شعیب عالم	محمد عمران ممتاز
			متخصص فقہ اسلامی

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی